



سوال

(514) نماز جمعہ میں سُبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَىٰ کا جواب دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اکثر نماز کی کتابوں میں بعض قرآن کریم کی آیات کا جواب دینے کے بارے میں لکھا ہوتا ہے۔ مثلاً سورت رحمن کی آیت **فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ** کے بعد کہا جاتا ہے کہ 'لَا الْكُذِبُ' اسی طرح سورۃ الاعلیٰ کے بعد **سُبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَىٰ** کی تلاوت کے بعد مسجد 'سُبْحَانَ رَبِّكَ الْأَعْلَىٰ' کی آواز سے گونج جاتی ہے اسی طرح سے سورۃ الغاشیہ کے اخیر میں **ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ** کے بعد مقتدی وائمہ حضرات پکارتے ہیں کہ **أَلَلَّهِمَّ حَاسِبِينَ حَسْبًا بِأَسْمِيرًا**

اسی طرح سورۃ التین اور دوسری آیات کے لیے جواب کی رغبت دلائی جاتی ہے۔ بعض محققین سے سنا ہے کہ یہ عمل صحیح نہیں ہے اور اس بارے میں کوئی بھی صحیح حدیث نہیں۔ آپ سے التجا ہے کہ اس موضوع پر مفصل جواب بمع احادیث جو اس سلسلہ میں پیش کی جاتی ہیں عنایت فرمائیں اور صحیح موقف سے ہمیں آگاہ فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام کی اقتداء میں سامع یا مقتدی کا چند مخصوص آیات کی تلاوت کے بعد جواب دینا کسی مرفوع صحیح صریح حدیث سے ثابت نہیں۔ موضوع ہذا پر میرا ایک تفصیلی فتوے جواب در جواب کی صورت میں عرصہ ہوا ماہنامہ "محدث" لاہور میں شائع ہو چکا ہے۔ یہ ۲۳ صفحات پر مشتمل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 433

محدث فتویٰ